محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیت اللہ شریف کا حج کرنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس مالی استطاعت نہیں ہے لیکن میں جس ادارے میں کام کرتا ہوں اس نے مجھے حج کے لیے قرض دینے کا اس شرط پہ وعدہ کرلیا ہے کہ وہ میری تنخواہ سے یہ قرج وصول کرتا رررہے گا، توکیا اس صورت میں میرا یہ حج قبول ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اس طرح حج کرلیں توحج مقبول ہوگا۔ قرض لیے ہوئے مال سے حج کیا جائے تو مقبول ہے لیکن بہتر اور افضل یہ ہے کہ آپ ایسا نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حج اس پر واجب قرار دیا ہے جسے استطاعت ہو اور آپ کو اس وقت استطاعت نہیں ہ۔ آپ کو قرض نہیں لینا چاہیے کیونکہ آپ کو علم نہیں کہ شاید آپ قرض نہ اتار سکیں۔ بسا اوقات انسان بیمار ہوجاتا ہے، فوت ہوجاتا ہے یا ممکن ہے کہ بعد میں آپ اس ادارے میں کام ہی نہ کریں، لہذا آپ کو چاہیے کہ قرض نہ لیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ کو مالی وسائل عطا فرمائے تو حج کرلیں ورنہ نہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ261

محدث فتویٰ